© rasailojaraid.com

ہم میں سے ہر ایک
نیکی بھی کرتا ہے اور برائی بھی۔
دل کی کیفیت کیا ہوتی ہے؟

نیکی پر خوشی ہو اور برائی پر دکھ
اس سے اچھی کوئی بات نہیں

پھر نیکیاں زیادہ ہوتی جائیں گی' برائیاں کم ہوتی جائیں گی
لیکن اگر گناہ کرنا ایسا ہو'
جیسے ناک پر سے مکھی اڑا دی
رب کی نافرمانی کریں اور کچھ محسوس نہ ہو
تو یقیناً یہ کوئی اچھی بات نہیں

فکر ہونا چاہیے آخری دن کی ترازو کی!
نیکیوں کا پلڑا بھاری نہ ہوا تو؟

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اے میرے رب! مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو نیکی کریں تو خوش ہوں اور برائی کریں تو دکھ محسوس کریں—
اے ہمارے رب! ہمیں بھی ان میں سے کر دے!

(خیر خواہ)

© rasailojaraid.com